نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۵۰ جلد ۱ | لودیانہ ۱۰ دسمبر ۱۸۷۳ء | قیمت ۲ پائی

باب العلم

[illegible]

روپیہ پیسہ کا استعمال

[illegible]

اٹھاتے ہیں دنیا بھی وہ لوگ جو زر کی محبت میں محو ہو کر بلا فائدہ روپیہ کو زمین کے نیچے دبا چھوڑتے ہیں یہی شخص ظاہر کرتے ہیں وہ غافل ہیں جو اپنی عقل اور جسم سے خاطر خواہ کام لیتے ہیں اور مبادا ہیں انکا [illegible] عام طور کی خیرات جیسی [illegible] اور دوست کی تعظیم [illegible]

[illegible] کے خلاف [illegible] ہے جو صرف محنت کا حق تھا ایک [illegible] ہو گیا اور محنت ہمارے مبادا [illegible] چاہئے تھی وہ [illegible] کے واسطے [illegible] عقل [illegible] محنت کرینگے [illegible] اور وہ [illegible] اور [illegible] محنت [illegible] فرض ہو کر [illegible] کرتے رہیں اور ہوشیار رہیں [illegible] استعمال میں لاکر [illegible] آپ اپنے خویش و اقارب اپنی قوم اور اپنے ملک کی [illegible] کر [illegible] اپنی [illegible] کرنے میں کوشش کرتے رہیں ۔

اخبارات ملکی و ولایتی

دہلی ۔ شیخ محمد ابراہیم سوداگر کے مکان سے [illegible] ورد [illegible] ہو گئے [illegible] بھی نہیں لگا ۔ بالاس گو سائے کے مکان سے چار سو روپیہ [illegible] چوری ہو گیا اور قریب ایک سو روپیہ کا [illegible] چوری گیا تھا اسکا بھی ابتک کہیں نہیں سراغ ملا ۔ الالہ [illegible] صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سابق [illegible] ہو گئے تو وہ میں سررشتہ دار [illegible] دہلی کے نایب تحصیلدار [illegible] ہو گئے ۔

سرقہ [illegible] جناب راجہ صاحب جیند [illegible] ہاتھی [illegible] راجہ صاحب نے منگائے ہیں ۔ مسٹر [illegible] صاحب [illegible] ولایت سے تشریف لائے [illegible] سیکھنے [illegible] حاصل کر کے [illegible] پاویں گے ۔

[illegible] صاحب گورنر بمبئی کے [illegible] خبر [illegible] صبح تشریف لائے [illegible] صاحب [illegible] بیمار [illegible] ہو گئے ۔

لکھنؤ ۔ [illegible] جاری ہوا اور شہر [illegible] داخل ہو [illegible] سے [illegible] دوا [illegible] جہاں [illegible] موجود ہیں یہ کام بڑی کفایت سے کیا جاتا [illegible] کا مروج ہونا [illegible] کی مدد کے [illegible] ضرورت ہے ۔

کیمیا کی تعلیم ۔ چند ہفتے گزرے ایک [illegible] نے [illegible] پولیس کے ایک نائک کو [illegible] مقتول نے [illegible] سے یہ یقین کر لیا کہ قیدی مجھ کو کیمیا سکھلا دیگا

[illegible] سے ضرور [illegible] اسکو [illegible] سے [illegible] کیمیا کا سبق سکھاتا [illegible] اسکی [illegible] اطلاع ہو گئی ۔

شمالی کمپ آف اکسر سائیز ۔ آگرہ اخبار میں مرقوم ہے کہ دیہات جگرون پور اور [illegible] کے مغرب اور شمال [illegible] میں واقع ہیں شمالی کمپ آف اکسر سائیز [illegible] ہونے قرار پائے ہیں ۔

مراد آباد ۔ [illegible] صاحب [illegible] ہفتوں میں ضلع مراد آباد کے مختلف دیہات میں [illegible] سے زیادہ [illegible] کو [illegible] دیا ۔

عذر نورافشاں ۔ بعض صاحبان نورافشاں [illegible] اعتراض کرتے ہیں کہ اکثر نمبروں [illegible] انگریزی اخبارات سے نقل کیمیا [illegible] ہم تسلیم کرتے ہیں [illegible] مگر [illegible] اطلاع [illegible] کیمیا [illegible] کا [illegible] نورافشاں کا کام [illegible] اگر [illegible] کسی [illegible] اخبار کے کسی [illegible] ہو ۔

جموں ۔ خبر [illegible] صاحب نے [illegible] کی آنکھوں کے علاج میں کامیابی حاصل کی ۔

شادی بیوہ ۔ [illegible] میں ایک بیوہ کی شادی ہوئی [illegible] بیوہ [illegible] پانچ سال کی عمر میں بیوہ ہو گئی تھی ۔

امتحان یونیورسٹی ۔ سنتے ہیں کہ [illegible] سے زیادہ

سندھ پنجاب و دہلی ریلوے

اشتہار

[illegible] تاریخ [illegible] سے تا اطلاع ثانی [illegible] پنجاب و دہلی ریلوے [illegible] اور [illegible] سرائے [illegible] ٹرنک [illegible] نہیں کیا جاویگا ۔

[illegible] ٹریفک منیجر

[illegible] صاحب بہادر

ٹریفک منیجر

[illegible]

لاہور مورخہ [illegible]

اسید و اور اس سال میں افغانستان و افغانوں کے لئے تیار ہیں اور ... سے زیادہ اسید و در کلکتہ و بمبئی میں داخل ہو گئے ... اس افغان کا خط آجوال ہے زیادہ ہے ❖

بمبئی شیخ اسمٰعیل شیخ الہ بخش کا مقدمہ جس دو مہینے ہوئے بمبئی کے ایک کوچہ میں ایک عیسائی کے قتل کا ارادہ کی مقدمہ پیش ہوا ملزم کو جب خود کا سبب پیچھے کر کہ اس عیسائی نے ... اسلام میں محمد ... کی بے عزتی کی تھی جوش آگیا اور ... کے لئے ملزم ... قتل کیا اگرچہ ... منظور کیا اور ... قتل کا جرم ... ثابت ہا ... صاحب جج نے حکم ... کلمات فرمائے ملزم ... کر ... کہ تمام مذہبوں کی حفاظت رکھے ... کچھ فرق نہیں ... اگر کوئی شخص ... کی خاطر خلاف ... قانون ... کرے ... سزا ہو گا ... کوئی آدمی کسی ... کے ساتھ ... ایسا کرے ... کی ... ایسا کرنے ... اس ... اطلاع ... سزا ... کی ... عیسائی ... کر کے پھر ... کم ... سزا ... کا حکم دیا جاتا ... بچہ ... نہیں ایک ... فروشندہ ... اور ... کو ... سنا ... لیکن ... میں ... لیکن ... اسے ... معاف ... سزا ... قید ... سال ... ❖

لودیانہ صاحب کمشنر بہادر ... انفصال مقدمات مسٹر ... صاحب ... تحصیل ... اور ... صاحب ... بہادر ... تحصیل ... ہوئے ... یورپ کو ... بھی ... کم ہو گیا ہے ❖

... و مذہبی ... عدالت ... میں بغرض ... ذیل ہے ❖

پیدا الفنس	۴۴	اموات	۸۸

خلاصہ اخبارات تاربرقی

لندن کے ... وزیر اعظم نے ظاہر کیا کہ چین کی ریاست ... یہ مطلب ہو کہ اس ریاست ... سلطنت ... کے تابع کیا جائے ... چین ... اجازت ... دریافت ... کی ... اور ... جاری رہیں ... لشکر چین ... روانہ ہو گیا ❖

انگلستان ... کے ساتھ ایک ... لڑائی ہوئی ... مقام ... کے شمال جانیا ... سخت لڑائی کے بعد ... اور ... اثنا میں ... ❖

... صاحب کے ... کے ... اور ... کی ... میں سخت مجروح ہو گئے ❖

... لیڈ ... ❖

... کی ... تحقیقات کے ... وی ہے ❖

... فوج کے ... جہازوں میں ... چین کو جا رہے ہیں ... کیا ہے ❖

... روس ... خان ... کے ... مالکان سے ... سرکار روس ... ہوئی ہے ... کے جانب ... روس کو ... جہاز ... اجازت روس آمد و رفت ... ہو کر ... وغیرہ ... سلطنت ... روسی تجارت کر سکتے ہیں اور ...

بقیہ مسیح گنہگاروں کا کفارہ

... اب بھی اگر کوئی شخص ... ایک ... انسان ... سے پشیمان ہو کے توبہ کرتا ہوں ... خدا کی طرف متوجہ ہوتا ہو ... اس کی ... تبدیلی پر ... معافی کے لئے ... ضرور ہو لیکن تو ... ❖

(۲) ایک ... ہر ... صادق آتا ... کہ ... ایک ... ہم ... سزا ... اور ... جس ... ہر ایک گنہگار ... سزا پاوے اور ہر ایک خطا ... کسی ... سزا ... اور وہ کسی ... شخص ... فرمانبرداری ... صاحب ... البتہ یہ ... خدا ... رحیم ... موجود ... ساتھ ... گناہ ... نجات ... معافی کا وسیلہ ہو سکتی ہے ❖

(۵) ... فرمانبرداری اور اس کے احکام اور شریعت کی ...

قرض ادا ہو جو واجب ہو اور ہم بالطبع گنہگار اور عصیت پیشہ ہیں اور کسی صورت سے ہم اسکا قرض ادا نہیں کر سکتے اور توبہ [illegible] کا وسیلہ نہیں ہو سکتی اور نہ ہمارے اچھے اعمال ہو سکتے ہیں [illegible] اور اسکی عدالت ہماری نسبت سزا کا فتویٰ صادر کرتی ہے اور ہمارے لئے کوئی صورت بریت کی نہیں ہے تو ہم نہایت ناامید اور بیکس ہیں پس ضرور تھا کہ کوئی اور طریق ہماری نجات کا ہو جس سے خدا کا رحم بھی ظاہر ہو اور اسکا عدل بھی قایم اور برقرار رہتا ◆

پس خدا نے اپنے بے حد رحم کو کام میں لاکر اپنی لا انتہا حکمت سے ہمارے لئے ایک طریقہ نجات کا نکالا جس سے اُس کی عدالت میں بھی کچھ فرق نہیں آیا وہ یہ ہے کہ خداوند مسیح کو (جو ابن اللہ) اس دنیا میں بھیجا اور اسنے [illegible] میں آکر ۳۳ برس تک دنیا میں زندگانی بسر کی اور آخرکار اُس نے گنہگاروں کا ضامن بنکے اور اُنکے عوض میں آپ [illegible] اُٹھاکے خدا کی شریعت کو پورا کیا اور عدالت [illegible] اُسکی حالت کا تقاضا یعنی وہ پوری اور کامل فرمانبرداری جو انسان پر خدا کی طرف سے واجب تھی یسوع مسیح نے انسان کا ضامن ہوکر پوری کی اور تقاضا اُسکا یعنی جان انسان کے عوض میں صلیب پر دی اور آپ بے گناہ ہوکر اُسنے گنہگاروں کی سزا اپنے سر پر اُٹھائی ◆

اور یہی امر یعنی مسیح کا انسان کے عوض میں خدا کی فرمانبرداری [illegible] اُٹھانا اور گناہ کی سزا اپنے اوپر برداشت کرنا کفارہ کہلاتا ہے ہر ایک شخص اس کفارہ پر ایمان لاتا ہے وہ گناہ کی سزا سے بچ جاتا ہے کیونکہ وہ سزا اور ریاضت جو اُس پر واجب تھی مسیح نے اُٹھائی اور جو کچھ شریعت کی اطاعت اُس پر لازم تھی اُسکو پوری کی ◆

اب عدالت بھی برقرار رہی اور اسکا رحم بھی ظاہر ہو گیا اور انسان کو نجات کی امید ہو گئی یہی ایک طریقہ نجات کا ہو سکتا [illegible] ذکر ہو چکا اور [illegible] سے ظاہر ہو [illegible] اب واضح رہے [illegible] (یہ کفارہ ہے) اور وہ معترض لازم آتے ہیں ◆

(اول یہ) کہ ایک آدمی کی موت سے کسطرح بیشتروں کی معافی ہو سکتی ہے خداوند یسوع مسیح اکیلا گنہگاروں کے عوض میں صلیبی موت اٹھا کر کفارہ ہوا اُس ایک کفارہ سے ساری دنیا کی نجات کسطرح ہو سکتی ہے ایک آدمی کے عوض میں ایک ہی آدمی ہو سکتا ہے نہ کل دنیا ◆

جواب یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح عام انسانوں کے مطابق انسان نہیں تھا بلکہ اسمیں الوہیت بھی رہتی تھی (یعنی وہ خدا) موجود تھی اور اس الوہیت کے سبب سے [illegible] کام وہ کیا جو [illegible] انسانی میں کیا اسمیں الوہیت کا اثر پہنچا [illegible] اُسکے درجہ اور صفت نے اسمیں تاثیر کیا اسلئے جب مسیح نے انسان کے عوض میں فرمانبرداری اور موت اُٹھائی تب اُسکے اس کام میں بھی درجہ الوہیت کا پہنچا اسلئے مسیح کی راستبازی بے حد راستبازی تھی اُسکی موت کا اثر بھی بے حد ہے وہ پورا اور کامل اور بے نقص اور سب سے بڑھکر انسان تھا یہ نہیں کہ وہ ایک بڑی قدر و منزلت کا انسان تھا اور اسمیں الوہیت بھی موجود تھی اسلئے اُسکی جان گرامی ساری دنیا کا کفارہ ہو سکتی ہے اور اسکی ایک جان تمام جہان کے عوض کافی خیال کیجا سکتی ہے بلکہ میری رائے یہ ہے کہ اس کی قیمت اُس سے بھی بڑھکر ہے کیونکہ اُسکا مرتبہ بعید ہے ◆

(دوسرا اعتراض) اس بیان سے بے انصافی ظاہر ہوتی ہے گناہ اور انسانوں نے کیا اور سزا مسیح نے اٹھائی اس سے خدا کا انصاف قایم نہیں رہتا کہ کرے کوئی اور بھرے کوئی ◆

[illegible] جواب [illegible] خدا کی بے انصافی ظاہر نہیں ہوئی کیونکہ مسیح نے اپنی مرضی اور اپنی خوشی سے یہ سزا [illegible] اپنے اوپر اٹھائی دیکھو یوحنا کی انجیل [illegible] جیسا وہ خود فرماتا ہے کہ میں اپنی جان بھیڑوں کے لئے دیتا ہوں میں اپنی خوشی سے اُسے دیتا ہوں کوئی اُسے مجھ سے نہیں لیتا مجھکو اختیار ہے کہ میں اُسے دوں [illegible] وہ آپ انسان پر رحم کھاکر گنہگاروں کا ضامن بنا اور اُنکے عوض میں اسنے خود گناہ کی سزا اپنے سر پر اٹھائی اس حال میں کچھ خدا کا [illegible] انصاف ہو سکتا ہے ◆

(۳) جواب یہ ہے [illegible] کہ ایک کے عوض میں دوسرا سزا [illegible] سزا [illegible] دیکھو جیسے دنیا کا عام دستور ہے کہ خاص [illegible] اپنے اصل مجرم کے عوض میں ماخوذ کیا جاتا ہے اور خدا کے انتظام میں تو یہ عام ہے اور اُسکی پروردگاری کے کام میں ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ ایک شخص دوسرے کے عوض میں [illegible] کچھ تعلق ہو سزا اُٹھاتا ہے [illegible] ہے اور اسکی بیماری کا اثر بچے پر پہنچتا ہے اور [illegible] کی بیماری سے مرتا اور جلتا ہے باپ کے گناہوں میں بچہ [illegible] گرفتار کرتا ہے اور اسکا عذاب اُسکی نسل پر پہنچتا ہے ◆

دیکھو گناہ آدم سے ظہور آیا اُسکے عوض میں اسکی تمام نسل کو جنت سے محروم رکھا گیا ہم ہرگز خدا کو بے انصاف نہیں کہہ سکتے یہ سب پروردگاری کے انتظام ہیں اسمیں ہم نقص نہیں نکال سکتے پس جب اسمیں نقص نہیں نکال سکتے تو ہم پر واجب ہے کہ ہم نجات کے کام میں بھی نقص نہ نکالیں بلکہ ہمیں واجب ہے کہ ہم اُسکو مطابق پروردگاری کے کام کے قبول کریں ◆

فرصت ہوئی تو آیندہ اخبار میں مسیح کے ختم النبیین ہونیکی نسبت بیان ہوگا ◆

رسید زر

لالہ [illegible] جالندھر	۱۲
شیخ ملک [illegible] صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس جالندھر	۱۲
[illegible] طالبعلم جالندھر [illegible]	۱۲
لالہ گوردیال طالب العلم	۳

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری [illegible] صاحب کے چھپا